



سوال

(484) آخری تشہد بیٹھنے کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک دن نماز فجر کی جماعت میں تشہد میں ایک شخص کے دائیں جانب والے شخص نے بائیں پاؤں دائیں جانب نکالا اور بائیں جانب والے شخص نے بھی بائیں پاؤں دائیں جانب نکالا، یعنی تورک کیا۔ سلام پھیرنے کے بعد درمیان والے شخص نے دائیں بائیں جانب والے دونوں شخصوں کو کہا کہ تم دونوں نے مجھے آہ و زار کر دیا ہے۔ پاؤں اُس وقت نکالنا چاہیے جس وقت آدمی اکیلا نماز پڑھے کیا اُس شخص نے جو کچھ کہا ہے، قرآن و حدیث کے مطابق ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب سنة الجوس فی التشہد میں ہے ابو حمید ساعدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم:

((فَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ جَلَسَ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى، وَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى قَدَّمَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْأُخْرَى، وَهَدَّ عَلَى مَقْعَدَتِهِ))

”دو رکعتوں میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں بچھا کر بیٹھتے اور دائیں پاؤں کھڑا رکھتے، جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں آگے کرتے اور دائیں پاؤں کھڑا رکھتے، پھر اپنی نشست گاہ کے بل بیٹھ جاتے۔“

تورک کا کلیے یا امام کے ساتھ خاص ہونا کسی آیت یا ثابت حدیث میں وارد نہیں ہوا، پھر درمیانے قعدہ میں افتراش بھی اسی حدیث میں مذکور ہے، اگر تورک کو غیر مقتدی کے ساتھ خاص کیا جائے، تو افتراش بھی غیر مقتدی کے ساتھ خاص ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

باقی اذیت پہنچانا دوسروں کو آہ و زار کرنا درست نہیں، نہ تورک میں اور نہ ہی افتراش میں۔



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1

محدث فتویٰ